السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے بارے میں ایک حدیث میں فرمایا :

(كُلُّهُم فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً)

''وہ سب فرقے جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے''

اس حدیث کا کیا مطلب ہے؟ وہ ایک فرقہ کون سا ہے؟ بہتر فرقے سب کے سب مشرکوں کی طرح دائمی جہنمی ہیں یا نہیں؟ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ''امت'' کا لفظ بولا جاتا ہے تو کیا اس سے مراد صرف پیروی کرنے والے ہوتے ہیں یا پیروی کرنے والے اور نہ کرنے والے سب شامل ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث میں امت سے مراد امت اجابت ہے۔ وہ بہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ ان میں سے بہتر فرقے راہ راست سے ہٹے ہوئے ہیں اور ایسی بدعتوں کے مرتکب ہیں جو اسلام سے خارج نہیں کرتیں۔ ان کو ان کی بدعتوں اور گمراہیوں کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا، اللہ چاہے تو کسی شخص کو معاف بھی کر سکتا ہے اور اس کی مغفرت (بغیر عذاب کے) ہو سکتی ہے اور ان کا انجام جنت ہے۔ ایک نجات یافتہ جماعت ہے اور وہ اہل سنت والجماعت ہے۔ اہلسنت وہ لوگ ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے اور اس طریقے پر قائم رہتے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔ ان ہی کے متعلق جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ وَلَا مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ)

''میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قائم اور غالب رہے گی۔ جو ان کی مخالفت کرے گا یا ان کی مدد نہیں کرے گا وہ انہیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آجائے۔''[1]

لیکن جس کی بدعت اس قسم کی ہو کہ اس کی وجہ سے اسلام سے خارج ہو جائے تو وہ امت دعوت میں تو شامل ہے امت اجابت میں شامل نہیں، وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ اس مسئلہ میں زیادہ صحیح قول یہی ہے۔ بعض علما کی رائے یہ ہے کہ اس حدیث میں امت سے مراد امت دعوت ہے۔ یعنی وہ تمام لوگ جن کا سلام کی طرف دعوت دینے کیلئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تھے۔ اس میں مومن کافر سبھی شامل ہیں اور ایک فرقہ سے مراد امت اجابت ہے یعنی وہ لوگ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صحیح ایمان لائے ہوں اور ایمان کی حالت میں ہی فوت ہوئے ہوں۔ یہ فرقہ جہنم سے نجات پانے والا ہے۔ ان میں سے کچھ عذاب پائے جہنم سے نجات پا جائیں گے (اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر) بجات پا جائیں گے اور آخر کار جنت میں پہنچیں گے اور بہتر فرقوں سے مراد اس نجات یافتہ فرقہ کے علاوہ دوسرے لوگ ہیں جو سب کے سب کافر اور دائمی جہنمی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ امت دعوت 'امت اجابت سے عام ہے۔ یعنی امت اجابت کا ہر فرد امت دعوت میں شامل ہے، لیکن امت دعوت کا ہر شخص امت جابت میں شامل نہیں ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۳۶۰)

---

[1] مسند احمد ج۵، ص: ۳۴، ۲۶۹، ۲۷۸، صحیح بخاری مع فتح الباری حدیث نمبر: ۳۶۳۹، ۳۱۱، ۷، ۴۷۵۹، صحیح مسلم (ملتے جلتے الفاظ کے ساتھ) حدیث نمبر: ۱۲۹۱، ۳۶۴۱، ۱۰۳۷، ۱۹۲۰، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 153